

آزمائی اشاعت



اُردُو

پہلی جماعت کے لیے

اُردُو نصاب (لازمی) ۲۰۱۸ کے مطابق



سندھ ٹیکسٹ بُک بورڈ



اُردو

پہلی جماعت کے لیے

اُردو نصاب (لازمی) ۲۰۱۸ کے مطابق

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

جملہ حقوق بہ حق سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ محفوظ ہیں
تیار کردہ: سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

منظور شدہ: نظامتِ نصاب، جائزہ و تحقیق سندھ، جام شورو اور محکمہ تعلیم و خواندگی برائے اسکول سندھ۔
جائزہ شدہ: صوبائی کمیٹی برائے جائزہ درسی کتب و نصاب سندھ۔
مراسلہ نمبر: ایس او (جی-III) ایس ای ایل ڈی / ۳-۹۱۰/۱۸ بہ تاریخ ۲۴ جنوری ۲۰۲۰
تکنیکی معاونت پی آر پی (پاکستان ریڈنگ پروجیکٹ)

نگران اعلیٰ
احمد بخش ناریجو
چیرمین سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

نگراں
ناہید اختر

مصنفین
* محمد ناظم علی خان ماتلوی * پروفیسر ڈاکٹر عتیق احمد جیلانی * شاہدہ ماہین * زینت علی * عظمیٰ شیخ

نظر ثانی و تدوین نو
* سید مسرت حسین رضوی * محمد وسیم مغل * شگفتہ جبین * زاہدہ بگلش

مدیر
محمد ارشاد قریشی

سرورق
ساجدہ یوسف شیخ

پروف ریڈر
نسرین سحر

کمپوزنگ
* دین محمد میر بحر * محمد سفیان شیخ

لے آؤٹ ڈزائننگ
محمد مرتضیٰ میو

گرافک ڈیزائن:
عدنان معین

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	سبق
۵	میرے بارے میں	۱
۷	میرا خدا (نظم)	۲
۱۰	نعت رسول ﷺ (نظم)	۳
۱۳	حضرت بی بی فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۴
۱۵	دیس ہمارا پاکستان (نظم)	۵
۱۸	ہمارے اپنے	۶
۲۱	چھٹی کا دن	۷
۲۳	شیر اور چوہا	۸
۲۵	چھوٹے سے تارے (نظم)	۹
۲۷	ہمارے کھلونے	۱۰
۳۰	سفری احتیاط	۱۱
۳۳	یہ کیا کیا!! (نظم)	۱۲
۳۶	صحّت و صفائی	۱۳
۳۹	دودھ کے فائدے	۱۴
۴۰	رحم دلی	۱۵
۴۱	اختتامی جائزہ	۱۶

پیش لفظ

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ ایک ایسا تعلیمی ادارہ ہے جس کا فریضہ درسی کتب کی تیاری و اشاعت ہے۔ اس کا اولین مقصد ایسی درسی کتب کی تیاری و فراہمی ہے جو نسل نو کو شعور و آگہی اور ایسی صلاحیت بخشیں جن کے ذریعے وہ اسلام کے آفاقی نظریات، بھائی چارے، اسلاف کے کارناموں اور اپنے ثقافتی ورثہ و روایات کی پاس داری کرتے ہوئے دورِ جدید کے نئے سائنسی، تکنیکی اور معاشرتی تقاضوں کا مقابلہ کر کے کام یاب زندگی گزار سکے۔

اس اعلیٰ مقصد کی تکمیل کی غرض سے اہل علم، ماہرین مضامین، مدرّسینِ کرام اور مخلص احباب کی ایک ٹیم ہر سمت سے حاصل ہونے والی تجاویز کی روشنی میں ہماری درسی کتب کے معیار، جائزے اور ان کی اصلاح کے لیے ہمارے ساتھ پیہم مصروفِ عمل ہے۔

ہمارے ماہرین اور اشاعتی عملے کے لیے اپنے مطلوبہ مقاصد کا حصول اسی صورت میں ممکن ہے کہ ان کتب سے اساتذہ کرام اور طلبہ و طالبات کما حقہ استفادہ کریں۔ علاوہ ازیں ان کی تجاویز و آرا ان کتب کے معیار کو مزید بہتر بنانے میں ہمارے لیے مدد و معاون ثابت ہوں گی۔

چیئر مین
سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

میرے بارے میں

کھنا

کھنا

سرگرمی نمبر ۱

اپنے بارے میں لکھیے

آپ کا کیا نام ہے؟

آپ کتنے سال کی / کے ہیں؟

آپ کے کتنے بہن بھائی ہیں؟

آپ کو کھانے میں کیا پسند ہے؟

آپ کو کون سا رنگ پسند ہے؟

اپنے ساتھیوں کو اپنے بارے میں بتائیے۔

بولنا



۲.

اپنے اسکول کے بارے میں لکھیے:

لکھنا



۳

آپ کے اسکول کا کیا نام ہے؟

آپ کا اسکول کہاں ہے؟

آپ کے اسکول میں کتنے کمرے ہیں؟

آپ کو اسکول کیوں پسند ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

- اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
۱. نظم پڑھتے یا سنتے وقت لطف لے سکیں۔
 ۲. نثر / نظم سن کر اس سے متعلق سوالوں کے جواب دے سکیں۔
 ۳. غنہ اور تشدید کی آوازیں سن کر پہچان سکیں اور نئے الفاظ بتا سکیں۔
 ۴. تصاویر و اشیا دیکھ کر ان کے بارے میں بتا سکیں۔
 ۵. تصویریں دیکھ کر ان کے نام لکھ سکیں۔

میرا خدا



سب کو بنایا میرے خدا نے

پیر اور پودے، شاخ اور پتے
آم اور کیلے، پھل میٹھے میٹھے

سب کو بنایا میرے خدا نے

کوئے، کبوتر، رنگ دار طوطے
چیل اور چڑیاں، سارے پرندے

سب کو بنایا میرے خدا نے

ریچھ اور ہاتھی، شیر اور چیتے
بھینس اور گھوڑے، حیوان سارے

سب کو بنایا میرے خدا نے

جھیل اور دریا، چاند اور تارے
صحرا، سمندر، میدان، ٹیلے

سب کو بنایا میرے خدا نے



مشق

جواب دیجیے:

بولنا



(الف) اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی کن کن نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

(ب) اللہ تعالیٰ نے آپ کو کون کون سی نعمتیں دی ہیں؟

(ج) آپ کو کون سا پھل زیادہ پسند ہے؟

لفظ سُنیے اور بہ آواز بلند بولیے:

سننا اور بولنا



سرگرمی نمبر ۱

خُدا	چڑیا	ہاتھی	گھوڑے	پھل
پیر	پودے	میٹھے	چیل	حیوان
کبوتر	جھیل	دریا	صحرا	سمندر

عُنہ آواز والے الفاظ سُنیے اور بہ آواز بلند پڑھیے:

سننا اور بولنا



سرگرمی نمبر ۲

چاند	بھینس	سینگ	جھینک	سوڈ
نیند	کانٹا	پانچ	سائس	

عُنہ آواز والے کچھ نئے الفاظ بتائیے۔

بولنا



سرگرمی نمبر ۳

بہ آواز بلند پڑھیے:

پڑھنا



سرگرمی نمبر ۴

سکھر

ابو

امی

مکہ

اللہ

ایچھے

پچے

بچے

ابچھا

بلی

تشدید کی آوازوں والے الفاظ بتائیے اور لکھیے:

بولنا اور لکھنا



سرگرمی نمبر ۵

۳۔

۲۔

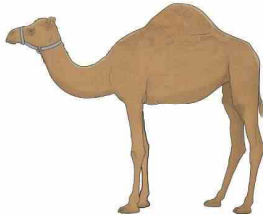
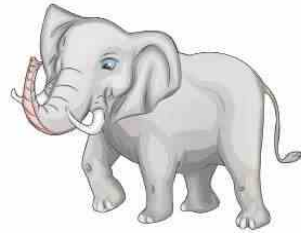
۱۔

تصویریں پہچان کر ان کے نام بتائیے اور لکھیے:

بولنا اور لکھنا



سرگرمی نمبر ۶



اس نظم کی بلند خوانی کیجیے، کیوں کہ یہ نظم بچوں کے سننے کے لیے ہے۔ یہ سبق اب تک سیکھی گئی آوازوں کے اعادے کے لیے ہے طلبہ کو تشدید اور غنہ کی آوازیں سکھائیے کہ جس حرف پر تشدید ہو اُس کی آواز دو بار آتی ہے۔ غنہ کی آواز ناک سے نکلتی ہے۔

برائے اساتذہ:

- اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
۱. شعر یا نظم کو صحیح تلفظ سے تحت اللفظ یا ترنم سے پڑھ سکیں۔
 ۲. نظم سن کر اس سے متعلق سوالوں کے جواب دے سکیں۔
 ۳. انفرادی یا اجتماعی طور پر نظم کو ترنم سے پڑھنے میں دل چسپی کا اظہار کر سکیں۔
 ۴. دیے ہوئے الفاظ کا املا لکھ سکیں اور تین سے پانچ لفظوں پر مشتمل جملے ادا کر سکیں۔

نعتِ رسول ﷺ



وہ حق کی باتیں بتانے والے
وہ سیدھا رستہ دکھانے والے
وہ راہ بر، رہ نما ہمارے

نبیؐ ہمارے نبیؐ ہمارے
دُرود اُن پر سلام اُن پر
بلند نمیوں میں نام اُن کا
فلک سے اونچا مقام اُن کا
ہمارے ہادی، خدا کے پیارے

نبیؐ ہمارے نبیؐ ہمارے
دُرود اُن پر سلام اُن پر

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسم)

مشق

جواب دیجیے:

بولنا



(الف) ہم دُرود اور سلام کس پر بھیجتے ہیں؟

(ب) ہمیں حق کی باتیں کس نے بتائیں؟

(ج) ”ہمارے ہادی“ کا کیا مطلب ہے؟

(د) نعت کسے کہتے ہیں؟

لفظ سُنیے، یہ آواز بلند دہرائیے اور ارکان پہچان کر ان کی تعداد کے گرد دائرہ بنائیے:

سننا اور بولنا



سرگرمی نمبر ۱

دُرود

رہ نما

ہمارے

خدا

۴

۳

۲

۵

۴

۳

۴

۳

۲

۳

۲

۱

وہ

باتیں

دکھانے

حق

۳

۲

۱

۴

۳

۲

۵

۴

۳

۳

۲

۱

لفظ سُنیے، اور بتائیے کہ ان لفظوں کے آخر میں کون سی آواز ہے:

سننا اور بولنا



سرگرمی نمبر ۲

دُرود، امرود، ہمارے، پیارے، ہادی، ساتھی، مقام، سلام

لفظ سُنیے، یہ آواز بلند دہرائیے اور بتائیے کہ ان میں سے کس لفظ میں غنّہ آواز ہے:

سننا اور بولنا



سرگرمی نمبر ۳

نبی، اونچا، آنکھ، کان، دانت، رات، چاند، تارے

حروف ملا کر الفاظ لکھیے:

لکھنا



سرگرمی نمبر ۴

(الف) خ د ا

(ب) و ا ل ے

(ج) ہ ا د ی

(د) ہ م ا ر ے

ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر کے سنائیے:

پڑھنا اور بولنا



سرگرمی نمبر ۵

(الف) خُدا:

(ب) سلام:

(ج) پیارے:

(د) رستہ:

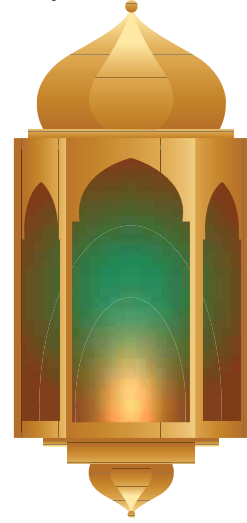
نظم کی مثالی بلند خوانی کیجیے۔ پھر آہنگ اور لے سے پڑھنے میں طلبہ کی مدد کیجیے۔ سرگرمیاں ۱ تا ۳ زبانی سننے اور بولنے کی سرگرمیاں ہیں۔ لکھائی کی سرگرمیاں آخر میں کروائیے۔ طلبہ سے ان کی کاپیوں پر املا کروائیے۔ بچوں کو بتائیے کہ نبی کریم کا نام جب بھی لیں تو درود شریف پڑھیں۔ بچوں کو یہ بھی بتایا جائے کہ حضور پاکؐ کی تعریف کو نعت کہتے ہیں۔

برائے اساتذہ:

حضرت بی بی فاطمہ زہرا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا

حاصلاتِ تعلیم (SLOs)

- اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
۱. سادہ جملوں پر مشتمل گفتگو سمجھ سکیں۔
 ۲. مذکر اور مؤنث فعل کا فرق سمجھ سکیں۔
 ۳. خطاطی / مصوری / کاغذی اشیاء کے ابتدائی نمونے تیار کر سکیں۔



پیارے بچو! آپ کو پتا ہے کہ حضرت بی بی فاطمہ زہرا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کون تھیں؟ آپ ہمارے پیارے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بہت پیاری بیٹی تھیں۔ آپ کی والدہ حضرت بی بی خدیجہ تھیں۔ ابھی آپ چھوٹی سی تھیں کہ والدہ صاحبہ کا انتقال ہو گیا۔ آپ کی پرورش نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کی۔ آپ کی شادی حضرت علیؓ سے ہوئی۔ حضرت فاطمہ زہرا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا گھر کا سارا کام خود کرتی تھیں۔ گھر کی صفائی کرتیں، کپڑے دھوتیں، کپڑے سیتیں، کھانا پکاتیں، چکی پر آٹا پیستیں، شوہر کی خدمت کرتیں اور بچوں کی دیکھ بھال کرتیں۔ آپ بہت سادہ زندگی گزارتی تھیں۔ آپ ساری ساری رات عبادت کرتی تھیں۔ آپ بہت اخلاق والی تھیں۔ ہر ایک سے بہت پیار سے ملتیں اور بے حد سخی تھیں، کوئی ضرورت مند سوال کرتا تو اُس کی ضرورت پوری کرتیں۔ ایک دن شام کو ایک بھوکا شخص آیا۔ اس نے آپ سے کھانا مانگا۔ اس وقت آپ روزہ افطار کرنے ہی والی تھیں۔ لیکن آپ نے اپنا کھانا اُس ضرورت مند کو دے دیا۔ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے۔ جس نے اسے خوش کیا اُس نے مجھے خوش کیا۔ جس نے اسے دکھ پہنچایا اُس نے مجھے دکھ دیا۔ حضرت بی بی فاطمہ زہرا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی زندگی ہر عورت کے لیے سب سے اچھا نمونہ ہے۔

مشق

جواب دیجیے:

بولنا



- (الف) حضرت بی بی فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد کا کیا نام تھا؟
 (ب) حضرت بی بی فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی کس سے ہوئی؟
 (ج) آپ کا اخلاق کیسا تھا؟
 (د) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بی بی فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں کیا فرمایا؟

لفظ پڑھ کر مؤنث یا مذکر لکھیے:

لکھنا

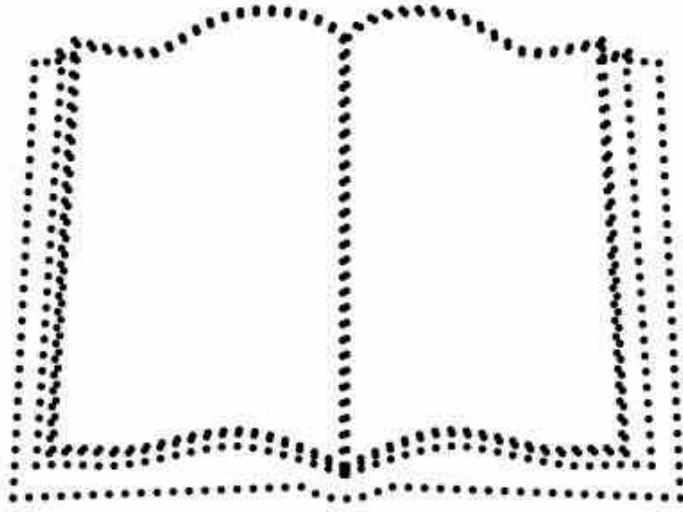


سرگرمی نمبر ۱

اماں بیٹا شوہر نانا دادا

خاکہ مکمل کیجیے اور رنگ بھرئیے:

سرگرمی نمبر ۲



اس سبق کے کسی بھی ایک پیرا کی املا بچوں کو لکھوائیے اور ان کی املا کی غلطیاں تختہ سیاہ پر لکھ کر بچوں سے اپنی اپنی کاپیوں پر کم از کم پانچ پانچ مرتبہ لکھوائیے۔ بچوں سے کوئی پانچ اچھے کام پوچھیے اور بچوں کی رہ نمائی کیجیے۔

برائے اساتذہ:

- اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
۱. نظم سن کر لطف اندوز ہو سکیں۔
 ۲. مناسب آواز / آہنگ اور لب و لہجے سے بلند خوانی کر سکیں۔
 ۳. سبق کے دل چسپ یا غیر دل چسپ ہونے پر اپنی رائے دے سکیں۔
 ۴. بصری الفاظ پہچان کر پڑھ سکیں اور دیکھ کر خوش خط لکھ سکیں۔
 ۵. شعر سن کر اس کا مطلب بتا سکیں اور متن سن کر اس سے متعلق سوالات کے زبانی جواب دے سکیں۔
 ۶. نظم کے پہلے اور آخری لفظ کی نشان دہی کر سکیں۔ مصنف / شاعر اور مصور کے کام کا امتیاز کر سکیں۔
 ۷. خطاطی / مصوری / کاغذی اشیاء کے ابتدائی نمونے تیار کر سکیں۔

دیس ہمارا پاکستان

دیس ہمارا ہم کو پیارا
ہم سب کی آنکھوں کا تارا
اپنے دیس پہ ہم قربان
دیس ہمارا پاکستان

اس کی خوشی آرام ہمارا
اس کے نام سے نام ہمارا
اس کی شان ہماری شان
دیس ہمارا پاکستان

آزادی ہے شان ہماری
آزادی ہے آن ہماری
آزادی اپنا ایمان
دیس ہمارا پاکستان

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسم)



مشق

جواب دیجیے:

بولنا



(الف) ہمارے دیس کا کیا نام ہے؟

(ب) یہ نظم کس کے بارے میں ہے؟

(ج) آپ کو اپنا دیس کیسا لگتا ہے؟

(د) مَصَوِّر کے کہتے ہیں؟

(ه) یہ نظم آپ کو کیسی لگی؟

نظم سُنیے اور ترنم سے پڑھیے:

سننا اور پڑھنا



سرگرمی نمبر ۱

اس نظم کے پہلے بند کا مطلب بتائیے:

پڑھنا اور بولنا



سرگرمی نمبر ۲

انگلی رکھ کر بتائیے کہ کہاں لکھا ہوا ہے؟

دیکھنا اور بولنا



سرگرمی نمبر ۳

(ج) اس نظم کا آخری لفظ

(الف) اس نظم کا نام

(د) شاعر کا نام

(ب) اس نظم کا پہلا لفظ

یہ نظم زبانی یاد کیجیے اور کورس میں سنائیے:

پڑھنا اور بولنا



سرگرمی نمبر ۴

پڑھیے اور لکھیے:

پڑھنا اور لکھنا



سرگرمی نمبر ۵

پاکستان

الفاظ پڑھیے اور خوش خط لکھیے

پڑھنا اور لکھنا



سرگرمی نمبر ۶

کے

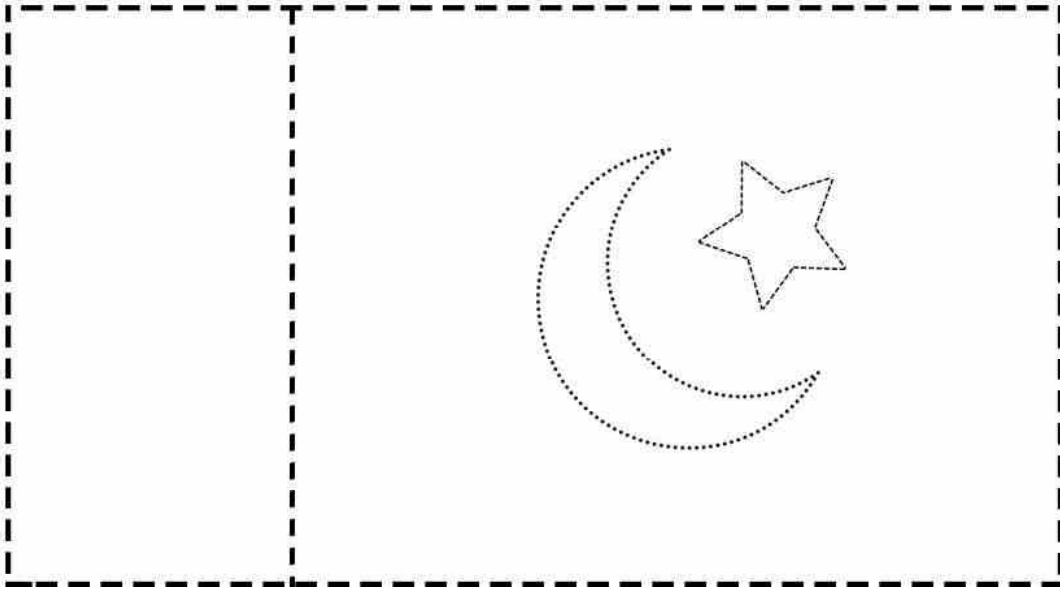
کی

کا

کو

خاکہ مکمل کیجیے اور رنگ بھریے:

سرگرمی نمبر ۷



نظم کی آہنگ اور لے سے بلند خوانی کیجیے۔ کتاب دکھا کر پڑھتے ہوئے سطر پر ہاتھ پھیریے اور طلبہ کے لیے تحریر کی سمت اور الفاظ کی نشان دہی کیجیے۔ نیز نظم کے عنوان اور شاعر کے نام کی نشان دہی بھی کیجیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ نظم لکھنے والے کو شاعر اور تصویر بنانے والے کو مصوّر کہتے ہیں۔

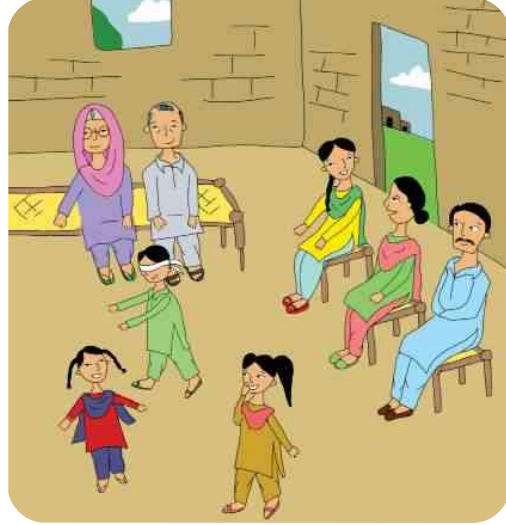
برائے اساتذہ:

- اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
۱. مناسب آواز / آہنگ اور لب و لہجے میں بلند خوانی کر سکیں۔
 ۲. سادہ متن کی خاموش خوانی کر کے تفہیمی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
 ۳. بے ترتیب الفاظ سے جملہ ترتیب دے سکیں۔
 ۴. اپنے گھر سے متعلق مشاہدات پر مبنی تین سے پانچ سادہ اور مربوط جملے لکھ سکیں۔
 ۵. درست تلفظ، تاثرات، اعتماد اور زورِ بیان سے مختصر تقریر کر سکیں۔

ہمارے اپنے

میرا نام اسد اور میری بہن کا نام حنا ہے۔ ہم اپنے اُمّی اَبو اور دادا دادی کے ساتھ رہتے ہیں۔ ہماری ایک پھوپھی اور ایک چچا بھی ہیں۔

شام کو ہم بہن بھائی اور چچا جان کے بچے مل کر کھیلتے ہیں۔ رات کو دادی جان ہمیں کہانیاں سناتی ہیں۔



اُمّی اَبو اپنے والدین کا بہت خیال رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ماں کے پیروں کے نیچے جنت ہے اور باپ کی رضا میں اللہ کی رضا ہے۔

ہم جمعے کی نماز پڑھ کر اپنے نانا، نانی کے گھر جاتے ہیں۔ وہاں ہمارے ماموں، ممانی اور خالہ بھی رہتی ہیں۔ وہاں ہم سب مل کر خوب کھیلتے ہیں اور مزے مزے کے کھانے کھاتے ہیں۔ مل جل کر رہنے اور کھانے ہی میں سچی خوشی ہے۔ شام ہوتے ہی ہم واپس اپنے گھر آجاتے ہیں۔



مشق

جواب دیجیے:

بولنا



(الف) یہ کن کے گھر کی کہانی ہے؟

(ب) اسد اور حنا کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟

(ج) اسد کے گھر میں رات کے وقت بچوں کو کہانی کون سناتا ہے؟

(د) آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟

(ه) اسد اور حنا کے گھر کی سب سے اچھی بات بتائیے؟

لفظ سُنیے اور درمیان کی آواز بتائیے:

سننا اور بولنا



سرگرمی نمبر ۱

بہن | صحن | چچا | بہت | بڑا

الگ الگ حروف اور ارکان کی آوازیں سُنیے اور اُنھیں جوڑ کر لفظ بتائیے:

سننا اور بولنا



سرگرمی نمبر ۲

س - بق | رہ - تی | پچ - مک
تص - ویر | ہ - مارا

الفاظ کی ترتیب دُرست کر کے جملے لکھیے:

دیکھنا اور لکھنا



سرگرمی نمبر ۳

(الف) بہن - میری - ہے - ایک

(ب) کہانیاں - دادی - ہیں - ہماری - سناتی

(ج) ماں - کے - پیروں - نیچے - کے - جٹ - ہے

الفاظ کے شروع کا حرف پہچانے اور حروف کی ترتیب سے انہیں لکھیے:

سننا اور بولنا

سرگرمی نمبر ۴

حروف کی ترتیب سے

الفاظ

جیسے: امی، چچی، خالہ، نانی

چچی۔ نانی۔ امی۔ خالہ

ماموں۔ تایا۔ چچا۔ خالو

صحن۔ پودے۔ کھیل۔ خوشی

اپنے اور اپنے گھروالوں کے بارے میں تین سے پانچ جملوں پر مشتمل مختصر تقریر کیجیے۔

بولنا

سرگرمی نمبر ۵

اپنے گھر اور گھروالوں کے بارے میں جملے لکھیے۔

لکھنا

سرگرمی نمبر ۶

آپ کا کیا نام ہے؟

آپ کے کتنے بہن بھائی ہیں؟

آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟

آپ کے گھر میں کتنے کمرے ہیں؟

سبق کی بلند خوانی اور پھر خاموش خوانی کروائیے۔ طلبہ کے لیے مثالی تقریر کیجیے اور طلبہ کی تقریر میں چہرے کے تاثرات اور حرکات و سکنات کا مناسب استعمال کرنے اور زور بیان کا انداز سیکھنے میں ان کی رہ نمائی کیجیے۔ طلبہ کو چچا، ماموں، دادی، نانی، نانا کے رشتوں کے بارے میں بتایا جائے۔

برائے اساتذہ:

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. متن پڑھ کر اس سے متعلق سوالوں کے جواب دے سکیں۔
۲. متن پڑھ کر اس کے کرداروں کے نام بتا سکیں۔
۳. تین سے پانچ لفظوں پر مشتمل جملے ادا کر سکیں۔
۴. مذکر اور مونث فعل کا فرق سمجھ سکیں۔
۵. الفاظ ”ہے، ہوں، ہیں“ کا فرق سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
۶. دو حرفی، سہ حرفی اور چار حرفی الفاظ کا درست املا کر سکیں۔



جُھٹّی کا دِن

میرا نام شادی ہے اور میں پہلی
جماعت میں پڑھتی ہوں۔ جُھٹّی کے دن ہم
سب مزے کرتے ہیں۔ میں اور میرا بھائی نومی
کارٹون دیکھتے اور کرکٹ کھیلتے ہیں۔ ہم کہانیوں کی
کتابیں اور رسالے بھی پڑھتے ہیں۔

کبھی کبھار ہم سیر کے لیے بھی جاتے
ہیں۔ امی پکوڑے اور کھیر پکاتی ہیں۔ ابو پھل لاتے
ہیں۔ پھر ہم سب مل کر فروٹ چاٹ بناتے ہیں۔

کھانے کی چیزیں لے کر ہم سمندر کی سیر
کے لیے جاتے ہیں۔ ابو کھانے کی چیزوں کو ڈھانپ
دیتے ہیں تاکہ ان پر مکھی اور مچھر نہ بیٹھیں۔ امی
کہتی ہیں، مکھی مچھر بیماریاں پھیلاتے ہیں۔

میں دادا جان کے ساتھ سیپیاں جمع کرتی
ہوں۔ میرا بھائی نومی دادی جان کے ساتھ ریت
کے گھروندے بناتا ہے۔ دادی جان کہتی ہیں، نومی
دھیان سے کھیلو۔ آنکھوں میں ریت نہ پڑ جائے۔

شام ہوتے ہی ہم گھر لوٹ آتے ہیں۔

مشق

جواب دیجیے:

بولنا



(الف) اس گھرانے میں کون کون شامل ہے؟

(ب) نوی اور شادی چھٹی کے دن کیا کرتے ہیں؟

(ج) آپ چھٹی کے دن کیا کرتے ہیں؟

(د) کھانے کی چیزوں کو ڈھک کر رکھنا کیوں ضروری ہے؟

(ه) ریت سے کھیلے ہوئے کس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

(و) آپ کو یہ کہانی کیسی لگی؟

جواب دیجیے اور لکھیے:

بولنا اور لکھنا



سرگرمی نمبر ۱

(الف) سیر کو جانے کے لیے اٹی کیا پکاتی ہیں؟

(ب) سیر کو جانے کے دن ابو کیا لاتے ہیں؟

(ج) آپ سیر کے لیے کہاں جاتے ہیں؟

سبق میں دی گئی کھانے کی چیزوں کے نام لکھیے:

لکھنا



سرگرمی نمبر ۲

۱۔

۲۔

۳۔

درست لفظ پر دائرہ بنائیے:

لکھنا



سرگرمی نمبر ۳

میں کھیلتی _____ (ہے ، ہوں) وہ کھاتا _____ (ہے ، ہوں)

ہم جاتے _____ (ہے ، ہیں)

املا لکھیے:

لکھنا



سرگرمی نمبر ۴

بھل کھیر مچھر کرکٹ چھٹی سمندر بیمار

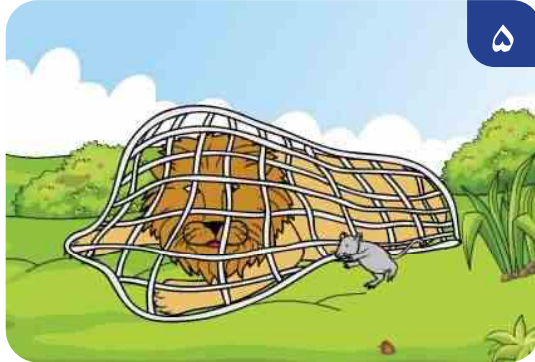
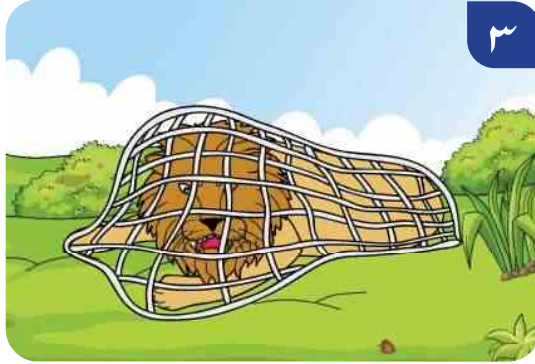
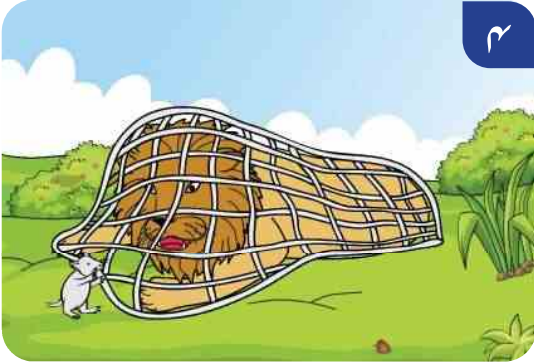
برائے اساتذہ: بچوں کو رشتوں کا تعارف کروائیے اور خاندان کی اہمیت بتائیے۔ پڑھنے اور لکھنے کے ساتھ کھیل اور سیر و تفریح کی اہمیت بتائیے۔

شیر اور چوہا

- اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
۱. کہانی سن کر اس سے متعلق سوالوں کے جواب دے سکیں۔
 ۲. کہانی سن کر اس کے کرداروں کو جان سکیں۔
 ۳. مختصر کہانی سن کر اپنے الفاظ میں دہرا سکیں۔
 ۴. بصری الفاظ سن کر ان کی آوازیں پہچان سکیں۔
 ۵. سادہ تصویری کہانی کو الفاظ میں ڈھال سکیں۔
 ۶. تصویر دیکھ کر دو سے تین جملوں میں تحریری اظہار کر سکیں۔
 ۷. مختصر کہانی سنا سکیں۔
 ۸. مختصر کہانی سن کر اپنے الفاظ میں دہرا سکیں۔

تصاویر دیکھیے اور کہانی سنائیے:

سُننا اور بولنا



مشق

جواب دیجیے:

بولنا



- (الف) یہ کہانی کس کے بارے میں ہے؟
 (ب) کہانی میں کون کون سے جانور ہیں؟
 (ج) آپ کو اس کہانی کے کرداروں میں سے کون سا کردار پسند آیا؟ وجہ بھی بتائیے۔
 (د) آپ کو کون سا کردار پسند نہیں آیا؟ وجہ بھی بتائیے۔
 (ه) تصویریں ایک ایک کر کے دیکھیے اور بتائیے کہ اس تصویر میں کیا ہو رہا ہے؟
 (و) آپ اپنے الفاظ میں انھی جانوروں کی کوئی اور کہانی سنائیے۔

پڑھیے: بصری الفاظ

پڑھنا



سرگرمی نمبر ۱

یہ | ہے | ہیں | کیوں | نہیں

اس کہانی کی پہلی تصویر دوبارہ دیکھیے، اس کے بارے میں تین جملے لکھیے اور اپنے ساتھیوں کو کہانی سنائیے۔

دیکھنا اور لکھنا



سرگرمی نمبر ۲

(یہ تصویر کس جگہ کی ہے؟ تصویر میں کون ہے؟ چوہا کیا کر رہا ہے؟ وغیرہ)

تصویریں دیکھ کر طلبہ کو کہانی سنائیے۔ تصاویر سمجھنے اور کہانی بنانے میں طلبہ کی مدد کیجیے۔ استاد تصاویر سے متعلق سوالات کیجیے۔ کہانی سنا کر طلبہ کو اپنے الفاظ میں کہانی دہرانے کو کہیے۔ آخر میں تصویر کی کہانی کا اصل پیغام سمجھائیے۔

برائے اساتذہ:

- اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
۱. حروفِ علت کی مختصر آوازوں /ا/، /و/، /ے/ اور /ی/ سے بننے والے الفاظ درست تلفظ سے پڑھ سکیں۔
 ۲. تشدید والے الفاظ کی نشان دہی کر سکیں۔
 ۳. حروف، الفاظ، جملے ۷۰ سے ۸۰ فیصد صحیح طور پر خوش خط نقل کر سکیں۔

چھوٹے سے تارے

سرگرمی نمبر ۱ سننا اور پڑھنا سننے اور پڑھیے:



چھوٹے سے تارے
چمکنے والے

مُٹھی میں آ جا
گیت سنا جا

مُنی کے کان میں
بات بتا جا

گیت سنا جا
ننھے سے تارے

چمکنے والے
جھاگتے رہنا

بھاگتے رہنا
مُٹھی میں آ جا

مُنی کو سُلا جا
گیت سنا جا

(ظافر تشنہ)

مشق

جواب دیجیے:

بولنا



(الف) مٹی کو کیا سنایا جا رہا ہے؟

(ب) اُمّی لوری کیوں سناتی ہیں؟

(ج) رات کو آسمان میں کیا چمکتے ہیں؟

(د) اس نظم کے شاعر کا نام بتائیے؟

(ه) کیا اُمّی آپ کو لوری سناتی ہیں؟

نظم میں تشدید کی آواز والے الفاظ کے نیچے لکیر کھینچ کر ان کی نشان دہی کیجیے۔

لکھنا



سرگرمی نمبر ۱

پڑھیے اور خوش خط لکھیے

پڑھنا اور لکھنا



سرگرمی نمبر ۲

(الف) چھوٹے سے تارے، چمکنے والے

(ب) مٹی کے کان میں، بات بتا جا

(ج) مٹی کو سُلا جا، گیت سُنا جا

لوری کی آہنگ اور لے سے بلند خوانی کیجیے۔ کتاب دکھا کر پڑھتے ہوئے سطر پر ہاتھ پھیریے اور طلبہ کے لیے تحریر کی سمت اور الفاظ کی نشان دہی کیجیے۔ نظم کے عنوان اور شاعر کے نام کی نشان دہی کیجیے۔

برائے اساتذہ:

ہمارے کھلونے

- اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
۱. سبق سے متعلق سوالوں کے جواب دے سکیں۔
 ۲. تین سے پانچ لفظوں پر مشتمل جملے ادا کر سکیں۔
 ۳. الفاظ ”ہے، ہیں، تھی، تھیں، گا، گی، گے“ کا فرق سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
 ۴. اپنے ہم عمروں کے ساتھ میل جول رکھ سکیں۔
 ۵. تصویر / اشیاء دیکھ کر دو سے تین جملوں میں تحریری اظہار کر سکیں۔



تاج بابا بہت محنتی کھار ہیں۔ وہ مٹی کے کھلونے اور برتن بناتے ہیں۔ مجھے تاج بابا کے کھلونے بہت پسند ہیں۔ انھوں نے میرے لیے مٹی کا ایک گھوڑا بنایا۔ مجھے کھلونوں سے کھیلنا پسند ہے۔

میری بہن نجمہ کو گاڑی سے کھیلنا پسند ہے۔ اس کی گاڑی کا رنگ لال ہے۔ نجمہ کی گاڑی تیز چلتی ہے۔ اس میں ہارن بھی ہے۔ اگر گاڑی کے آگے کوئی آجائے تو وہ ”پیل پیل“ کرتی ہے۔



امی اور ابو ہمارے لیے یہ کھلونے ٹھیلے سے خریدتے ہیں۔ کبھی کبھار ہم تاج بابا کی دکان سے بھی کھلونے خریدتے ہیں۔ کبھی نمائش یا میلہ لگے تو وہاں سے کھلونے خریدنے میں بہت مزا آتا ہے۔

ہم مل کر کھیلتے ہیں۔ میرا دوست عبداللہ اپنا مٹی کا کچھوالے کر آجاتا ہے۔ پھر ہم ”سمندر سمندر“ کھیلتے ہیں۔ میری بہن کی سہیلی آمنہ کے پاس ایک کھلونا جہاز ہے۔ ہم سب مل کر کھیلتے ہیں۔ مل کر کھیلنے میں بہت مزا آتا ہے۔



میں نے اپنے کھلونوں کو اپنے کمرے میں سجایا ہے۔ میری بہن اپنی گاڑی صحن میں رکھتی ہے۔

مشق

جواب دیجیے:

بولنا



(الف) سبق میں کون کون سے لوگ ہیں؟

(ب) مٹی کے کھلونے اور برتن کون بناتا ہے؟

(ج) بچوں کے پاس کون کون سے کھلونے ہیں؟

(د) آپ کے پاس کون کون سے کھلونے ہیں؟

(ه) مل جل کر کھیلنے کے کیا کیا فائدے ہوتے ہیں؟

کہانی میں دیے گئے کھلونوں کے نام لکھیے:

لکھنا



سرگرمی نمبر ۱

۱۔ _____ ۲۔ _____ ۳۔ _____ ۴۔ _____

درست لفظ کے گرد دائرہ بنائیے اور لکھیے:

لکھنا



سرگرمی نمبر ۲

امی جان کھلونے لاتی _____ (تھیں ، تھی)

نجمہ کی گاڑی لال _____ (ہے ، ہیں)

میرا دوست آئے _____ (گا ، گی ، گے)

میری سہیلی آئے _____ (گا ، گی ، گے)

ہم مل کر کھیلیں _____ (گا ، گی ، گے)

آپ اپنے کھلونے کی تصویر بنائیے اور اس کے بارے میں تین جملے لکھیے:

لکھنا



سرگرمی نمبر ۳

میرا کھلونا

۱۔

.....

۲۔

.....

۳۔

.....

طلبہ کو آپس میں میل جول رکھنے کے لیے گفتگو کروائیے۔

بولنا



سرگرمی نمبر ۴

سبق کی بلند خوانی اور پھر خاموش خوانی کروائیے۔ سرگرمی نمبر ۴ کے مطابق طلبہ کے ساتھ میل جول رکھنے کے بارے میں گفتگو کروائیے۔

برائے اساتذہ:

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

- اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
۱. معلوماتی مواد / سن کر / اس سے متعلق سوالوں کے جواب دے سکیں۔
 ۲. بلند خوانی سن کر الفاظ اور جملوں کو درست طور پر ادا کر سکیں۔
 ۳. مقررہ نشانات، سنگ میل اور سائن بورڈ دیکھ کر سمجھ سکیں۔

سَفَرِ اِحْتِیاط



عظمیٰ اور فہد بہت خوش ہیں۔ وہ اپنے نانا نانی سے ملنے جا رہے ہیں۔ سب تیار ہو کر بس اسٹاپ پہنچے۔ ابو نے آواز دی، وہ دیکھو بس آگئی! فہد بس میں پہلے سوار ہوا اور کھڑکی والی سیٹ پر بیٹھ گیا۔ عظمیٰ فہد کے ساتھ بیٹھ گئی۔

فہد ابھی سر باہر نکال کر دیکھ ہی رہا تھا کہ۔۔۔ امی بولیں، فہد! کھڑکی سے ہاتھ یا سر باہر مت نکالو۔ فہد نے فوراً اپنا سر اندر کر لیا۔

فہد نے پوچھا ابو! یہ چوک پہ سُرخ، زرد اور سبز رنگ کی بتیاں کیوں ہیں؟ ابو بولے: ”یہ سڑک پر چلنے والی گاڑیوں کے لیے اشارے ہیں۔“ امی نے فہد کو ٹریفک کے اشارے دکھاتے ہوئے کہا، وہ دیکھو! سُرخ بتی جلے تو گاڑیاں رُک جاتی ہیں۔

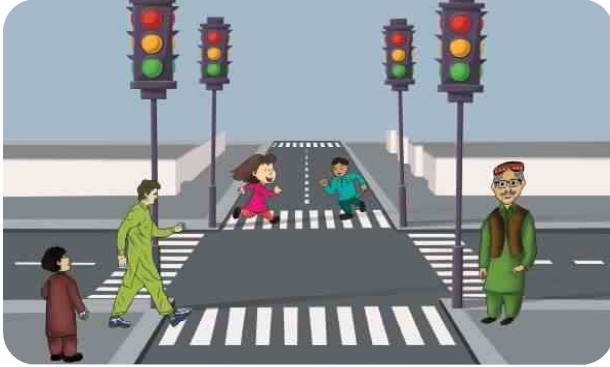


”پہلی بتی پر گاڑیاں چلنے کے لیے تیار ہو جاتی ہیں۔“ اتنے میں عظمیٰ بولی، ”جی امی! میں نے دیکھا ہے کہ سبز بتی پر گاڑیاں چلنے لگتی ہیں۔“ امی بولیں، ”اگر ان بتیوں کا خیال نہ کیا جائے تو حادثے ہوں۔“

تھوڑی دیر میں بس ہماری منزل پر پہنچ گئی۔ ابو نے یاد دلایا، ”بچو! ذرا دھیان سے اُترنا۔“ عظمیٰ بولی، ”چلو فہد، آؤ!“

امی نے عظمیٰ اور فہد کو روکا، ”پہلے آگے والوں کو اُترنے دو۔ اور دیکھنا سیرڑھی سے پیر نہ پھسلے۔“

عظمیٰ فٹ پاتھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی، ”اُمّی مجھے پتا ہے، پیدل چلنے والے اس پر چلتے ہیں۔“ اُمّی نے کہا ”جی بیٹا! اسے فٹ پاتھ کہتے ہیں۔ سڑک کے ساتھ یہ راستہ پیدل چلنے والوں کے لیے بنایا گیا ہے تاکہ انھیں آسانی ہو اور وہ محفوظ رہیں۔“ سب لوگ فٹ پاتھ پر چلنے لگے۔ ابو نے کہا، ”بچو! اب ہمیں سڑک کے پار جانا ہے۔ ذرا دھیان سے۔۔۔“ اچانک ایک گاڑی کا ہارن زور سے بجا اور فہد ڈر کر پیچھے ہٹ گیا۔ فہد نے پوچھا، ”ابو! سڑک پر تو بہت رش ہے۔ ہم دوسری طرف کیسے جائیں؟“



ابو زبیرا کراسنگ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولے، ”جب گاڑیاں لال بتی پر رکیں گی تو ہم اس زبیرا کراسنگ سے سڑک پار کریں گے۔ یہ پیدل سڑک پار کرنے والوں کے لیے محفوظ راستہ ہے۔“ سب لوگ احتیاط سے سفر کرتے ہوئے نانی جان کے گھر پہنچ گئے۔

عظمیٰ اور فہد نے سب کو سلام کیا اور دوڑ کر نانا اور نانی کے گلے سے لگ گئے۔

مشق

جواب دیجیے:

بولنا



سرگرمی نمبر ۱

ان نشانات کا کیا مطلب ہے؟



پڑھیے اور درست جملے کے سامنے (✓) نشان لگائیے:

پڑھنا اور لکھنا

سرگرمی نمبر ۲

ہاں	نہیں		یہ بس اسٹاپ ہے۔
ہاں	نہیں		یہ ریلوے اسٹیشن ہے۔
ہاں	نہیں		یہ زیبرا کراسنگ ہے۔
ہاں	نہیں		یہ فٹ پاتھ ہے۔
ہاں	نہیں		سبز بتی پر رک جاؤ۔
ہاں	نہیں		سرخ بتی پر رک جاؤ۔

طلبہ کو ٹریفک کے مقررہ نشانات، سنگ میل اور سائن بورڈ کے اشاروں کی پہچان کروائیے۔ سرخ، زرد اور سبز بتیوں کا فرق طلبہ سے پوچھیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ زیبرا کراسنگ کب اور کیوں استعمال کرتے ہیں اور اس کو استعمال کرنے کی تلقین کیجیے۔

برائے اساتذہ:

- اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
۱. نظم سن / پڑھ کر اس سے متعلق سوالوں کے جواب دے سکیں۔
 ۲. نظم پڑھتے یا سنتے وقت لطف لے سکیں۔
 ۳. دو یا تین زکنی الفاظ کو ارکان میں توڑ جوڑ کر پڑھ سکیں۔
 ۴. تشدید کا استعمال کر سکیں۔
 ۵. لفظ دیکھ کر خوش خط نقل کر سکیں۔
 ۶. گھر / اسکول کے کاموں میں نظم و ضبط کا مظاہرہ کر سکیں۔
 ۷. گھر / اسکول میں دی گئی سادہ ہدایت پر عمل کر سکیں۔

یہ کیا کیا!

سننا اور بولنا نظم سننے اور پڑھنے:



بھینا نے مرغی کو دانہ دیا
اچھا کیا
اچھا کیا بھی اچھا کیا
اچھا کیا بھی اچھا کیا
کوئے نے مینا کو پانی دیا



اچھا کیا
اچھا کیا بھی اچھا کیا
ہاتھی نے چیونٹی کو رستہ دیا
اچھا کیا
اچھا کیا بھی اچھا کیا
بلی نے چوہے کا سوئیٹر سیا
اچھا کیا
اچھا کیا بھی اچھا کیا
گڈے نے گڑیا کو دھکا دیا



یہ کیا کیا!
یہ کیا کیا، بھی، یہ کیا کیا!
ہائے میرے اللہ! یہ کیا کیا!

(شاعر: عتیق احمد جیلانی)

مشق

جواب دیجیے:

بولنا



- ا۔ اس نظم میں کن کن جانوروں کے نام آئے ہیں؟
- ب۔ کوئے نے کیا اچھا کام کیا؟
- ج۔ گڈے نے کیا کیا؟
- د۔ دھکا دینا کیسی بات ہے؟
- ہ۔ اگر آپ کو کوئی دھکا دے تو آپ کیا کریں گے؟
- و۔ اس نظم کے شاعر کا نام پڑھ کر بتائیے۔

درج ذیل سوالات کے جواب لکھیے:

لکھنا



سرگرمی نمبر ۱

- ا۔ کس نے کس کا سونیٹر سیا؟

- ب۔ ہاتھی نے کیا کیا؟

- ج۔ آپ کو سب سے زیادہ کون سا کردار اچھا لگا اور کیوں؟

لفظ پڑھیے، ارکان بتائیے اور تشدید لگائیے:

پڑھنا اور لکھنا



سرگرمی نمبر ۲

اچھا

دھکا

گڈا

گڑیا

بھیا

چیونٹی

بھئی

رستا

ہاتھی

بلی

الفاظ پڑھیے اور خوش خط لکھیے:

پڑھنا اور لکھنا



سرگرمی نمبر ۳

اچھا

چیونٹی

دھکا

گڑیا

سوئیٹر

بھیا

نظم زبانی یاد کیجیے اور لے میں سنائیے:

پڑھنا اور بولنا



سرگرمی نمبر ۴

طلبہ کو تشدید کے بارے میں یاد دہانی کروائیے کہ جس حرف پر تشدید ہو اُس کی آواز دو بار ادا کرتے ہیں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ کیا انھیں عام طور پر کوئی تنگ کرتا ہے جیسے گھر میں، اسکول میں یا کھیل کے میدان میں۔ ان کے جوابات کی بنیاد پر انھیں ان حالات و واقعات سے خوش اسلوبی سے نمٹنے کے طریقے سمجھائیے۔

ہدایات برائے
اساتذہ:

صحت و صفائی

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. سبق سن / پڑھ کر اس سے متعلق سوالوں کے جواب دے سکیں۔
۲. ہے، ہوں اور ہیں کا فرق جان سکیں۔
۳. تین سے پانچ لفظوں پر مشتمل سادہ جملے روانی سے پڑھ سکیں۔
۴. اپنی اور اپنے گھر والوں کی خیریت بتا سکیں۔

پہلا پیریڈ بس ختم ہی ہونے والا تھا کہ کلاس کے دروازے پر نعیمہ اندر آنے کے لیے اجازت طلب کرتی ہے۔

مس میں اندر آسکتی ہوں؟ **نعیمہ:**

اُستانی صاحبہ: ہاں ضرور اندر آئیے، آج آپ اتنی دیر سے کیوں آئی ہیں؟

نعیمہ: دراصل میری طبیعت کل سے بہت خراب ہے۔ اس لیے آج دیر ہوگئی۔

اُستانی صاحبہ: کیا ہو گیا ہے نعیمہ آپ کچھ کم زور سی بھی لگ رہی ہیں؟

نعیمہ: جی مس کل سے بخار اور اُلٹی کی وجہ سے طبیعت خراب ہے۔

اُستانی صاحبہ: کیوں! آپ نے کیا کھالیا تھا جس کی وجہ سے طبیعت اتنی خراب ہوئی؟



نعیمہ: میں نے ٹھیلے سے چھولے لے کر کھا لیے تھے۔

اُستانی صاحبہ: اوہو! (تمام بچوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہتی ہیں) بچو! آپ کو پتا ہے کہ ٹھیلوں پر ملنے والی چیزوں پر مٹکیاں بیٹھی ہوتی ہیں جو ہمیں بیمار کر ڈالتی ہیں۔ کیوں کہ یہ مٹکیاں گندگی اور کوڑے کرکٹ کے ڈھیر پر بیٹھی ہوتی ہیں اور پھر وہ اڑ کر ہمارے کھانے

پر آکر بیٹھتی ہیں اور ساری گندگی ہماری چیزوں میں شامل ہو جاتی ہے۔ ہم جب یہ چیزیں کھاتے ہیں تو بیمار پڑ جاتے ہیں۔ اس لیے ہم سب کو صفائی کا خیال رکھنا چاہیے کیوں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث ہے کہ "صفائی نصف ایمان ہے۔" اُستانی صاحبہ نے تمام بچوں سے وعدہ لیا کہ وہ:

- ہمیشہ صاف ستھری چیزیں استعمال کریں گے۔
- کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوئیں گے۔
- رات کو بھی اپنے دانت صاف کریں گے۔

مشق

جواب دیجیے:

بولنا



(الف) نعیمہ دیر سے کیوں آئی؟

(ب) اُستانی صاحبہ نے کیا کہا؟

(ج) مکھیاں پہلے کہاں کہاں بیٹھی تھیں؟

(د) ہمیں کیسی چیزیں استعمال کرنی چاہئیں؟

(ه) صفائی کے بارے میں کوئی حدیث بتائیے؟

جملے پڑھ کر درست لفظ کے گرد دائرہ بنائیے اور لکھیے:

پڑھنا اور لکھنا



سرگرمی نمبر ۱

(الف)۔ مکھیاں کُوڑے کرکٹ پر بیٹھتی _____ (ہے ، ہوں ، ہیں)

(ب)۔ نعیمہ رات کو دانت صاف کرتی _____ (ہے ، ہوں ، ہیں)

(ج)۔ میں صفائی کا خیال رکھتا _____ (ہے ، ہوں ، ہیں)

(د)۔ ہم ہمیشہ صاف ستھری چیزیں استعمال کرتے _____ (ہے ، ہوں ، ہیں)

(ه)۔ صفائی نصف ایمان _____ (ہے ، ہوں ، ہیں)

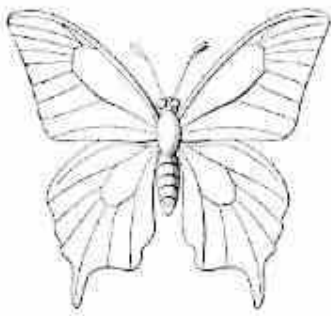
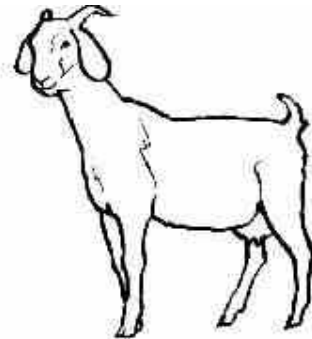
سرگرمی نمبر ۲  پڑھنا اور لکھنا جملے پڑھیے اور خالی جگہوں میں درست لفظ لکھیے:

سرگرمی نمبر ۲

رنگ بھرے اور نام لکھیے:



سرگرمی نمبر ۳



سبق کی درست خواندگی کے بعد طلبہ سے روزمرہ کی بول چال کے الفاظ کی نشان دہی کروائیے۔ طلبہ کو صحت کا خیال رکھنے کے لیے اپنی صفائی اور ارد گرد کا ماحول صاف رکھنے کی تلقین کیجیے۔ نعیہ کی مثال دے کر طلبہ کو اپنی ارد گرد والوں کی خیریت بتانے کا کہیے۔

دُودھ کے فائدے

رات کا وقت تھا۔ سارا اپنی
 دادی کے پاس تھی۔ دُودھ
 کا گلاس اُس کے ہاتھ میں تھا۔
 دادی نے دُودھ کے فائدے
 بتائے۔ دُودھ پینے سے ہماری
 ہڈیاں، دانت اور بال مضبوط ہوتے
 ہیں۔ اس دورانِ بلی آئی اور دُودھ
 کی طرف دیکھا۔ سارا نے دُودھ
 پیالے میں ڈال کر بلی کو دیا۔ بلی
 خوشی سے میاؤں میاؤں کرنے لگی۔

بچوں سے پیرا گراف پڑھوا کر سوالات کے ذریعے ان کی تفہیم کا جائزہ لیا جائے

برائے اساتذہ:

رَحْم دِلِی

آج چُھٹی کا دِن تھا۔ اَکرم اپنے اَبُو کے ساتھ چڑیا گھر کی سیر کو گھر سے نکلا۔ باہر آکر اُس نے زخمی بلی دیکھی۔ اَکرم نے اَبُو کو روکا اور واپس گھر آیا۔ دوا لے کر بلی کا زخم صاف کیا، دوا لگائی، پیٹی کی اور پھر خوش خوشی اَبُو کے ساتھ چلا گیا۔ وہ بلی کی مدد کر کے خوش تھا۔

- سوال ۱: اَکرم چُھٹی کے دِن کہاں گیا تھا؟
 سوال ۲: راستے میں اُس نے کس کو زخمی دیکھا؟
 سوال ۳: اَکرم کیوں خوش تھا؟

بچوں سے پیرا گراف پڑھوا کر نئے الفاظ کی نشان دہی کیجیے۔

برائے اساتذہ:

اختتامی جائزہ

طالب علم کا نام: _____

تاریخ: _____

کل نمبر ۱۰

حاصل کردہ نمبر

۱. صوتی آگہی: (Phonological Awareness)

سوالات پوچھتے وقت کتاب
طلبہ کے سامنے سے ہٹا دیجیے۔

لفظ سُنیے اور بتائیے کہ اس لفظ میں کتنے ارکان ہیں،

مثلاً: ۱۔ دے: صرف ایک رکن ہے۔

۲۔ بادل: با - دل دو ارکان ہیں۔

۳۔ ستارہ: س - تا - رہ تین ارکان ہیں

الفاظ	دُرست	غلط	کوئی جواب نہیں
تیل			
ہاتھی			
دادی			
کہانی			
کتاب			

نوٹ: ۱۔ درج بالا الفاظ کو اُستاد ایک ایک کر کے سنائے اور جواب کے مطابق نمبر دے۔
۲۔ جماعت اوّل کی اس سطح پر پڑھنے کے معیار کے مطابق طلبہ کو پانچ میں سے چار جوابات درست دینے چاہئیں۔

کل نمبر ۱۰

حاصل کردہ نمبر

آپ کو ایک لفظ سنایا جائے گا۔ آپ اس کی شروع کی آواز بدل کر ایک نیا لفظ بتائیں، مثلاً بال۔ چال

الفاظ	دُرست	غلط	کوئی جواب نہیں
چار			
بول			
نبلی			
موڑو			
کھیر			

نوٹ: پڑھنے کے معیار کے مطابق طلبہ کو پانچ میں سے چار جوابات درست دینے چاہئیں۔

کل نمبر ۲۰

حاصل کردہ نمبر

۲. الف بائی تصور : (Alphabetic Concept)

روانی سے پڑھیے:

ل	ر	ج	پ	ب	ڈ	ا	ت
ن	خ	ٹ	گھ	م	ن	دھ	گ
ط	ٹھ	ح	ش	ڑ	ظ	ث	آ
ی	ع	بھ	ک	س	تھ	ط	چ
کھ	ص	غ	جھ	ف	د	پھ	ض

نوٹ: پڑھنے کے معیار کے مطابق طلبہ کو ایک منٹ میں چالیس (۴۰) حروف درست پڑھنے آنے چاہئیں۔

کل نمبر ۳۰

حاصل کردہ نمبر

۳. روانی : (Fluency)

پیراگراف روانی سے پڑھیے:

امی کی بات

راجا اپنی امی کے ساتھ کتاب خریدنے بازار گیا۔ اُس کا ہاتھ
 امی کے ہاتھ سے چھوٹ گیا۔ وہ بہت پریشان ہوا۔ پھر اُسے
 امی کی بات یاد آئی کہ اگر کبھی بھیر میں گم ہو جائیں تو
 دوبارہ اُسی جگہ فوراً واپس آجائیں۔ راجا واپس پہنچا تو دیکھا، امی
 وہیں کھڑی تھیں۔ راجا امی سے مل کر بہت خوش ہوا۔

نوٹ: پڑھنے کے معیار کے مطابق طلبہ کو ایک منٹ میں تیس سے ساٹھ (۳۰-۶۰) الفاظ درست پڑھنے آنے چاہئیں۔

حاصل کردہ نمبر

کل نمبر ۱۰

۴. تفہیم : (Comprehension)

طلبہ کو ایک بار خاموشی سے عبارت پڑھنے دیجیے اور پھر یہ سوالات پوچھیے:

سوالات	دُرست	غلط	کوئی جواب نہیں
راجا کتاب خریدنے کس کے ساتھ گیا؟			
راجا کیسے گم ہو گیا؟			
راجا کو امی کی کون سی بات یاد آئی؟			
راجا کو امی کہاں ملیں؟			
کہانی میں اگر آپ راجا کی جگہ ہوتے/ہوتیں تو کیا کرتے؟			

نوٹ: پڑھنے کے معیار کے مطابق طلبہ کو پانچ میں سے تین جوابات درست دینے چاہئیں۔

حاصل کردہ نمبر

کل نمبر ۵

۵. چھپائی کا تصور : (Print Concept)

سوالات پوچھتے وقت جائزے میں کہانی ”امی کی بات“ والا صفحہ طلبہ کے سامنے رکھیے۔

سوالات	دُرست	غلط	کوئی جواب نہیں
اس کتاب کو سیدھا پکڑیے۔			
اس کتاب کا آخری صفحہ دکھائیے۔			
راجا کی کہانی کا نام کیا ہے؟			
راجا کی کہانی کے پہلے لفظ پر انگلی رکھیے۔			
راجا کی کہانی کے آخری لفظ پر انگلی رکھیے۔			

نوٹ: پڑھنے کے معیار کے مطابق طلبہ کے پانچ میں سے چار جوابات درست ہونے چاہئیں۔

درست لفظ پر دائرہ بنائیے اور جملے مکمل کیجیے

سوالیات

- ۱۔ میں کھیلتی _____ (ہے، ہوں، ہیں)
- ب۔ امی جان کھلونے لاتی _____ (تھیں، تھی)
- ج۔ نجمہ کی گاڑی لال _____ (ہے، ہیں)
- د۔ میرا دوست آئے _____ (گا، گی، گے)
- ہ۔ اسد _____ کپڑے نیلے ہیں۔ (کا، کی، کے)

املا: پانچ الفاظ اور دو جملے۔

اس جائزے سے متعلق سوالات نمونے کے طور پر دیے گئے ہیں۔
اس سطح پر پڑھائی سے متعلق جائزہ، جو کہ نکات ۱ تا ۵ پر مشتمل ہے، انتہائی ضروری ہے۔

برائے اساتذہ: